سوال

ے میں وضاحت 157

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ظہور مہدی کے بارے میں قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان «وَاِمَامُکُم مِنکُم» اس سے مراد امام مہدی ہی ہیں۔

''اس وقت کیا ہوگا جب تم میں مسیح ابن مریم اتریں گے اور تمہارا امام تم ہی میں سے ہوگا'' (باب نزول عیسی ابن مریم، مسلم، کتاب الإیمان، باب نزول عیسی ابن مریم)

ظُھُورُ الْمَھْدِیِّ......مہدی کا ظہور

قیامت سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے ایک شخص عربوں پر حکومت کرے گا۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لاَ تَذْھَبُ الدُّنْیَا حَتّٰی یَمْلِکَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ بَیْتِیْ یُوَاطِئُ اِسْمُہٗ اِسْمِیْ (أبواب الفتن، باب ما جاء في المهدي: 1818/2)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ عرب کا بادشاہ ایک ایسا آدمی بنے گا جو میرے اہل بیت میں سے ہوگا اور اس کا نام میرے نام جیسا ہوگا۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

ی: 3603/3) (صحیح)

للہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ: ''مہدی میرے خاندان اور فاطمہ کی اولاد میں سے ہوگا۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

امام مہدی کا نام محمد ہوگا اور ان کے والد کا نام بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد جیسا (عبداللہ) ہوگا۔

ی: 3:37601) (حسن)

، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہ جائے تب بھی اللہ تعالیٰ اس دن کو اتنا لمبا کردے گا کہ میرے خاندان یا میرے اہل بیت سے ایک شخص کو خلیفہ بنائے گا جس کا نام میرے نام پر ہوگا اور جس کے باپ کا نام میرے باپ کے

، کی موت کے بعد نئے خلیفہ کی بیعت پر اختلاف ہوگا بالآخر امام مہدی (محمد بن عبداللہ) کی بیعت پر لوگ متفق ہوجائیں گے۔

م موصوف کی بیعت مسجد حرام میں حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ہوگی۔

م مہدی کی بیعت کو بغاوت سمجھ کر کچلنے کے لیے آنے والا لشکر بیداء کے مقام پر دھنس جائے گا۔ امام مہدی کی یہ کرامت دیکھ کر عراق اور شام کے علماء فضلاء جوق در جوق امام صاحب کی بیعت کے لیے مکہ مکرمہ پہنچنا شروع ہوجائیں گے۔

ی: 12399/7) (صحیح)

ضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''ایک خلیفہ کی وفات پر لوگوں میں اختلاف ہوجائے گا بنوہاشم کا ایک آدمی (مدینہ سے) مکہ آئے گا لوگ اس کو گھر سے نکال کر (مسجد حرام میں) لے آئیں گے حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس کی بیعت کریں گے شام

ن لینے کے بعد امام مہدی اپنے ساتھیوں سمیت بیت اللہ شریف میں پناہ لیں گے۔

اء میں امام موصوف کے ساتھیوں کی تعداد اور وسائل بہت کم ہوں گے اور وہ کسی فوج سے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے ہوں گے لیکن اللہ تعالیٰ خسف کے ذریعے ان کی مدد فرمائیں گے۔

« سَیَعُوْذُ بِھٰذَا الْبَیْتِ یَعْنِیْ الْکَعْبَۃَ قَوْمٌ لَیْسَتْ لَھُمْ مَنَعَۃٌ وَلاَ عَدَدٌ وَلاَ عُدَّۃٌ یُبْعَثُ اِلَیْھِمْ جَیْشٌ حَتّٰی اِذَا کَانُوْا بِبَیْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِھِمْ » رَوَاہُ مُسْلِمٌ) (کتاب الفتن واشراط الساعة)

فصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس گھر یعنی کعبۃ اللہ میں کچھ لوگ پناہ لیں گے جن کے پاس دشمن کا حملہ روکنے کی طاقت نہیں ہوگی نہ ان کی تعداد زیادہ ہوگی نہ ان کے پاس اسلحہ ہوگا ایک لشکر (انہیں ختم کرنے کے لیے) بھیجا جائے گا وہ بیداء کے مقام پر پہنچیں گے

مقام پر دھنسنے والے لشکر میں سے صرف ایک آدمی بچے گا جو واپس جاکر حکومت کو کامیاب بغاوت (یعنی انقلاب) کی خبر دے گا۔

ﷺ یَقُوْلُ: « لَیَؤُمَّنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ جَیْشٌ یَغْزُوْنَہٗ حَتّٰی اِذَا کَانُوْا بِبَیْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ یُخْسَفُ بِاَوْسَطِھِمْ وَیُنَادِیْ اَوَّلُھُمْ اٰخِرَھُمْ ثُمَّ یُخْسَفُ بِھِمْ فَلاَ یَبْقٰی اِلاَّ الشَّرِیْدُ الَّذِیْ یُخْبِرُ عَنْھُمْ » رَوَاہُ مُسْلِمٌ (کتاب الفتن واشراط الساعة)

انے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''ایک لشکر بیت اللہ پر حملہ کرنے کی نیت سے جب بیداء کے مقام پر پہنچے گا تو پہلے اس لشکر کا قلب (درمیانی حصہ...زمین میں دھنسے گا تو آگے کا حصہ پچھلے حصے کو (مدد کے لیے) پکارے گا، لیکن سب کے سب زمین میں دھنس جائیں گے سوائے ایک

امام مہدی کی خلافت اور دیگر امور خلافت صرف ایک رات میں طے ہوجائیں گے ۔

ی : 3300/2) (حسن)

نہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''مہدی ہمارے اہل بیت میں سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کی (خلافت کا) انتظام ایک ہی رات میں فرما دے گا ۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے ۔

م مہدی کا دور خلافت سات سال تک ہوگا ۔

م موصوف کشادہ پیشانی اور اونچی ناک والے ہوں گے ۔

م مہدی اپنے دور حکومت میں مکمل عدل وانصاف قائم کریں گے ۔

رِيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : «اَلْمَهْدِيُّ مِنِّيْ ، اَجْلَى الْجَبْهَةِ ، اَقْنَى الْأَنْفِ ، يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا ، يَمْلِكُ [illegible] : 3604/3) (حسن)

رت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''مہدی مجھ سے ہوگا اس کی پیشانی کشادہ اور ناک اونچی ہوگی زمین کو عدل وانصاف سے اسی طرح بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور جور سے بھری ہوئی تھی وہ سات سال تک حکومت کرے گا ۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے ۔

خلیفہ مہدی کے زمانے میں دولت کی اس قدر فراوانی ہوگی کہ وہ عوام میں بلاحساب کتاب دولت تقسیم کریں گے ۔

بِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ (صحیح مسلم ، کتاب الفتن واشراط الساعۃ)

ت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''آخری زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال بغیر گنتی کے تقسیم کرے گا ۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے ۔

امام مہدی [illegible] g

وَہَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالُوا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُولُ لَا إِنَّ بَعْضَ [illegible]

نبی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کے لیے لڑتا رہے گا وہ گروہ قیامت تک (حق پر) غالب رہے گا جب حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (آسمان سے) نازل ہوں گے تو مسلمانوں کا امیر عیسیٰ علیہ السلام سے گزارش کرے گا

[فتاویٰ علمائے حدیث]